مولانا حافظ محمد ابراہیم فانی

مولانا حافظ عرفان الحق حقانی

تبصرہ کتب

کتاب: حیات شیخ التجوید والقرأت الشیخ قاری محمد اسماعیل صاحبؒ ضخامت: ۳۱۲ صفحات

ترتیب: مولانا قاری فداء اللہ صاحب قیمت: ۱۵۰ روپے ناشر: المکتبہ الامدادیۃ التجویدیہ لاہور

موضع کھنڈہ ضلع صوابی کا ایک چھوٹا قصبہ ہے' اگرچہ آبادی کے لحاظ سے یہ ایک مختصر گاؤں ہے لیکن خدمت حفظ و تجوید قرآن کے حوالے سے یہ گاؤں بڑے بڑے شہروں پر بھاری ہے کیونکہ یہاں پر ملک کے نامی گرامی مشہور قرأ اور حفاظ پیدا ہوئے اور ابھی تک یہ سلسلہ نہایت ہی زور وشور اور پرجوش انداز سے جاری ہے۔ پاکستان کا مشہور شہر اور صوبہ پنجاب کا دارالخلافہ لاہور اس قصبے کے قرأ حضرات کی خدمتوں کا امین ہے۔ ان نابغہ روزگار ہستیوں میں ایک انتہائی معتبر نام قاری محمد اسماعیل کا بھی ہے جو کہ شیخ التجوید والقرأت تھے اور آپ سے کسب فیض کرنے والے ہزاروں تلامذہ آج ملک و بیرون ملک قرآں کی خدمت میں شب و روز مصروف ہیں۔ آپ نے حفظ قرآن کی تکمیل حضرت قاری کریم بخش شاہجہانپوری اور حضرت قاری خدابخش کانٹھوی کے پاس کی' بعدازاں قرأت سبعہ حضرت قاری کریم بخش صاحب سے پڑھیں بقیہ تین قرأت آپ نے مرادآباد میں قاری محمد عبداللہ مکی سے مکمل کیں نیز امروھہ ضلع مرادآباد میں حضرت قاری نذر محمد صاحب سے سبعہ قرأت کی مشہور منظوم کتاب حرز الامانی کا مزید مطالعہ کیا' حکیم الامت حضرت تھانویؒ نے سورۃ حج کی ابتدائی آیات روایات میں آپ سے سنیں تو انتہائی خوشی کا اظہار فرمایا اور آپ کی سند پر دستخط بھی ثبت فرمائے۔ دورۂ تفسیر آپ نے مفتی محمد حسن صاحب بانی جامعہ اشرفیہ لاہور سے امرتسر ہی میں کیا اور مفتی صاحب ہی کے مدرسہ نعمانیہ امرتسر میں درس نظامی سے فراغت حاصل کی۔ امرتسر میں مدرسہ تجوید القرآن سے آپ نے تدریسی سفر کا آغاز کیا بعدازاں پاکستان منتقل ہوئے اور کچھ عرصہ طبابت کرنے کے بعد لاہور میں مولانا داؤد غزنوی کے مدرسہ حفظ و تجوید میں تدریس شروع کی۔ پھر اپنا تعلیمی ادارہ مرکزی دارالتجوید والقرأت چوک شاہ عالم گیٹ لاہور میں قائم کیا۔ اسی کی سرپرستی فرماتے رہے اور خدمت قرآن میں تادم واپسیں مشغول رہے۔ ۱۹۸۱ء میں آپ اس دنیائے آب وگل سے رحلت فرماگئے۔

زیرتبصرہ کتاب اس عظیم قاری قرآں کی روداد حیات ہے جو کہ آپ کے فرزند مولانا قاری فداء اللہ نے انتہائی عرق ریزی سے مرتب کی ہے' بزرگوں کے سوانح اور تذکرے انتہائی سبق آموز ہوتے ہیں۔ بلاشبہ اس قسم کے روح پرور اور ایمان افروز تذکرے احساس عمل کے لئے مہمیز ہیں۔ کاغذ عمدہ اعلیٰ اور دیدہ زیب طباعت سے مزین یہ کتاب اس قابل ہے کہ ہر لائبریری اور کتب خانے کی زینت بنے۔ (م۔ا۔ف)